سوال

(133)اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اسلام کے بارے میں نوجوانوں کا کیا موقف ہونا چاہیے؟ آپ نوجوانوں کو ان کی زندگی کے نازک مرحلہ کے بارے میں کیا نصیحت فرماتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کا فرض ہے کہ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھے، کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل پیرا رہے، اللہ کے راستے کی طرف دعوت دے۔ جب اپنی غلطی معلوم ہوجائے تو اپنی رائے محض تعصب کی بناء پر نہ اڑائے، بلکہ جہاں بھی حق ملے اس کی پیروی کرے کیونکہ حق ہی اتباع کا مستحق ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ عمل میں، حسن اخلاق میں،اپنے کردار میں اور دعوت تبلیغ میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیشوا بنائے۔ ارشاد ربانی تعالیٰ ہے:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب ۳۳ ۲۱)

''تمہارے لئے اللہ کے رسول میں بہترین اسوہ (نمونہ) ہے۔''

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہ وَصَحْبِہ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۶۶۴۸)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم- صفحہ 146